© rasailojaraid.com

طباعت وکتابت بہتر قیمت مجلد دو روپیہ پتہ :- ادارۂ تاریخ دیوبند۔

دیوبند اتر پردیش میں ضلع سہارنپور کا ایک معمولی سا قصبہ ہے لیکن دارالعلوم کی وجہ سے اسے عالمگیر شہرت حاصل ہے اس بنا پر اس کی بڑی ضرورت تھی کہ اس قصبہ کی قدیم و جدید تاریخ لکھی جائے خوشی کی بات ہے کہ سید محبوب صاحب رضوی نے جن کو ایک معمولی دفتری ملازمت کے باوجود کسی موضوع سے متعلق مواد فراہم کرنے اور اس کو خوش اسلوبی کے ساتھ شستہ و شگفتہ زبان میں مرتب کرنے کا بڑا اچھا سلیقہ ہے اس طرف توجہ کی اور بڑی محنت و جستجو کے بعد یہ کتاب لکھ کر پیش کی۔ اس میں دیوبند کا جغرافیہ، قدیم سیاسی تاریخ، اس کے شہری اور سماجی حالات۔ وجہ تسمیہ وغیرہ پر گفتگو کرنے کے بعد دارالعلوم کے حالات کسی قدر تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ لائق مؤلف کی تحقیق میں دیوبند کا تذکرہ فارسی تاریخوں میں سب سے پہلے ابوالفضل کے آئینِ اکبری میں آیا ہے لیکن ہمیں اگرچہ اب ٹھیک یاد نہیں تاہم خیال پڑتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کے ہندوستان پر حملوں کی تاریخ میں ہم نے کسی موقعہ پر دیو بن کا کہیں تذکرہ پڑھا ہے علاوہ بریں ہمارا خیال ہے کہ ہند قدیم کی تاریخ کے سنسکرت مآخذ کا اگر بنظر غائر مطالعہ کیا جائے تو ممکن ہے کچھ اور معلومات حاصل ہو سکیں۔ بہرحال لائق مؤلف نے جتنا کچھ بھی مواد فراہم کر کے مرتب کر دیا ہے بہت غنیمت ہے اور اسی بنا پر ان کی یہ کوشش لائق تحسین و آفریں ہے اور یہ کتاب اس لائق ہے کہ اسلامی ہند کی تاریخ کا ہر طالب علم اس کا مطالعہ کرے اس موقع پر یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ ایک مورخ کو بہرحال ایک مورخ ہی رہنا چاہئے لیکن افسوس ہے کہ تاریخ دیوبند کے مؤلف کا دامن تاریخ نگاری بعض مواقع پر بیجا مداحی اور نازیبا منقبت سرائی کے عیب سے بے داغ نہیں رہ سکا ہے اور انھوں نے ایک جماعت کے کارناموں کو بعض خاص اشخاص و افراد کے کارناموں کی حیثیت سے پیش کر دیا ہے۔!!

حضرت مشکل آسان ثانیؒ از سید مراد علی صاحب طالع تقطیع خورد ضخامت

© rasailojaraid.com